12 سے 15 سال کے بچوں کو دوسری خوراک دینے میں انتظار

ستمبر کے آغاز میں 12 سے 15 سال کے بچوں کو کورونا ویکسین کی ایک خوراک کی پیشکش کی گئی تھی۔ ادارہ برائے صحت عامہ (ایف ایچ آئی) نے غور کیا ہے آیا انھیں دوسری خوراک ملنی چاہیے، لیکن مزید معلومات کے انتظار کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ ایف ایچ آئی 2022 کے اوائل میں اس پر دوبارہ غوروفکر کرے گا۔

ایف ایچ آئی کا خیال ہے کہ اس وقت 2006-2009 میں پیدا ہونے والے نوعمروں کو ویکسین کی دیگر خوراکیں دینے کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کے نوجوانوں میں سنگین بیماری کا خطرہ کم ہوتا ہے۔سنگین بیماری کے خلاف تحفظ ایک خوراک کے بعد 85 فیصد تک ہوتا ہے اور یہ تحفظ کم از کم 16 ہفتوں تک رہتا ہے۔چونکہ سن 2006-2009 میں بڑے نوعمروں کے مقابلے میں کوویڈ 19 کے واقعات کم ہوتے ہیں ، اس گروپ کے لیے انفیکشن کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لیے دو خوراکیں دینا ایک کمزور بنیاد ہے۔

ویکسین کی دیگر خوراکیں پیری مایوکارڈائٹس (دل کے گرد جھلی اور دل کے پٹھوں کی سوزش) کے زیادہ خطرے سے بھی وابستہ ہیں ، جو خاص طور پر نوجوان مردوں اور لڑکوں میں دیکھا جاتا ہے۔ نورڈک تجزیہ مستقبل قریب میں اس خطرے کے بارے میں مزید گہرائی سے معلومات فراہم کرے گا۔

2022 کے آغاز میں ،ایف ایچ آئی اس عمر کے گروپ کے لیے دوسری خوراک کی سفارش کرنے سے پہلے سنگین مضر اثرات ، بیماریوں کی نشوونما اور مجموعی صورت حال کے بارے میں تازہ ترین معلومات کے ساتھ نئے سرے سے غوروفکر کرے گا۔12-15 سال کی عمر کے 70 فیصد بچوں کو ویکسین کی پہلی خوراک دی گئی ہے ۔ 12-15 سالوں کا گروپ تقریبا 260،000 افراد ، یا آبادی کا 4.8 فیصد ہے۔ تین سن اسیکنڈری سکول (2008 ، 2007 اور 2006) سے تعلق رکھتے ہیں ، اور ایک سن پرائمری سکول (2009) سے تعلق رکھتا ہے۔